Quranic Duaien

by Abdul Jabbar

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کے ہم پر کتنے احسانات اور مہربانیاں ہیں، اگر ہم اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگیں تو شمار نہیں کر سکتے ۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں لاثانی ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ اپنی ذات میں لازوال اور حکمت وقدرت میں باکمال ہے، وہی حاجت روا اور مشکل کشا ہے تمام انبیاء کرام اپنی مشکلات اسی کے سامنے پیش کرتے رہے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے وہ تمام دعائیں جو انبیاء کرام کرتے رہے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہیں، جن کا مجموعہ پیش خدمت ہے، آخر میں کچھ مسنون دعائیں بھی شامل کر دی گئی ہیں یہ تمام دعائیں ایک کیلنڈر کی صورت میں پیش خدمت ہیں۔

ہر گھبراہٹ اور پریشانی کو دور کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تو مجھے ایک لحظے کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرا ہر کام درست کر دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو بکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دعا پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دیں گے۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، تیری ذات
پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔ (الانبیاء:87)

یہ دعا سیدنا یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس مسلمان نے بھی کسی مصیبت میں اس دعا سے اللہ تعالیٰ کو پکارا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا ضرور قبول فرمائی ہے۔

بخشش طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اے ہمارے رب! ہم نے (گناہ کر کے) اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور
اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں
میں سے ہو جائیں گے۔ (اعراف:23)

اس دعا کے ذریعے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اپنی غلطی کا اقرار اور
ندامت کا اظہار کیا تھا اور یہ دعا خود اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھائی تھی۔

کوتاہیوں اور غفلتوں کی معافی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں اور ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد فرما۔ (آل عمران:147)

جنگ احد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے پہاڑی پر کھڑے تیر انداز اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور کچھ صحابہ شکست کے آثار دیکھ کر ہمت ہار بیٹھے اور کچھ اس موقع پر آپ ﷺ کی شہادت کی خبر سن کر بالکل ہی پست ہو گئے تو ان کوتاہیوں کی معافی کیلئے انہوں نے یہ دعا مانگی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا و آخرت دونوں کے ثواب سے نوازا۔

زندگی کی حاجتوں اور ضرورتوں کیلئے خصوصی دعا

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! (اس وقت) جو نعمت تو مجھ پر اتارے،

میں اس کا محتاج ہوں۔ (قصص:24)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سیدنا موسیٰ علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو ان کے پاس کھانے کی کوئی چیز نہ تھی سبزیاں اور درختوں کے پتے کھا کر سفر طے کرتے رہے، جب مدین پہنچے تو بکریوں کو پانی پلا کر سایہ میں بیٹھے تو بھوک سے برا حال تھا تو اس وقت یہ دعا فرمائی کہ میں بھوکا ہوں کچھ کھانے کو دلا اور بے آسرا اور بے وطن ہوں کوئی ٹھکانا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سارا بندوبست فرما دیا۔

دین کے کاموں میں رکاوٹیں دور کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے پوشیدہ اور ظاہری سب کچھ جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں''۔ (الزمر:46)

یہ دعا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے موقع پر پڑھنے کیلئے سکھائی جب لوگ حق بات نہ سنیں اور ناحق جھگڑے کیے جائیں۔

مخالفین کے دباؤ کے وقت پڑھی جانے والی دعا

(رَبِّ) اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾

اے میرے رب! بیشک میں مغلوب ہوگیا ہوں، اب تو ہی

(ان سے میرا) بدلہ لے۔ (القمر:10)

یہ دعا سیدنا نوح علیہ السلام نے اس وقت کی، جب مخالفین دعوت قبول کرنے کی بجائے ایذا دینے پر تل گئے، دھمکیاں دینے لگے اور لعنت وملامت کرنے لگے۔ چنانچہ یہ دعا فوراً قبول ہوئی اسی وقت اللہ نے آسمان کے دہانے کھول دئے، موسلا دھار بارش نازل ہوئی اور زمین سے چشمے پھوٹے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے بچا کر باقی سب کو غرق کر دیا۔

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اے اللہ! اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل فرما (جو) ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو اور ہمیں روزی دے، تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ (مائدۃ:114)

یہ دعا سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مانگی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا حقیقی کارساز ہے، مجھے اپنا فرمانبردار بنا کر اس دنیا سے اٹھا اور مجھے نیک لوگوں سے ملا دے۔

(یوسف:101)

یہ دعا سیدنا یوسف علیہ السلام نے کی جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا۔

والدین کیلئے خصوصی دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! ان دونوں (میرے ماں باپ) پر رحم فرما
جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ (بنی اسرائیل:24)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک آدمی کا اللہ تعالیٰ جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ درجہ کیوں ملا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تیرے بیٹے نے تیرے لیے بخشش کی دعا کی ہے۔ چنانچہ والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

شیطانی وسوسوں اور طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کی دعا

رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
اور اس بات سے بھی کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (المؤمنون:98:97)

رسول اللہ ﷺ نے اس آیت سے ملتے جلتے الفاظ میں ایک دعا سکھائی اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی، تاکہ ہم ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں۔

اپنے اہل وعیال کیلئے خصوصی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی
ٹھنڈک عنایت فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا سردار بنا۔ (فرقان:74)

یہ اللہ کے نیک اور پسندیدہ بندوں کی دعا ہے کیونکہ ایک مؤمن کی آنکھ محض بیوی بچوں کے ظاہری حسن و جمال اور عیش و آرام سے نہیں بلکہ دراصل ان کی نیکی اور پاکیزہ اخلاق سے ٹھنڈی ہوتی ہے۔

مؤثر گفتگو کا ملکہ حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے
اور میری زبان کی گرہ کھول دے تا کہ لوگ میری بات سمجھ جائیں۔ (طٰہٰ: 25-28)

جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا تو اس موقع پر جناب موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی، کسی اہم اور جائز کام کی طرف جانے سے قبل یہ دعا کی جائے تو کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔

تمام فکروں سے آزادی کی دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ ﷺ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں اور وہ بڑے تخت کا مالک ہے۔ (التوبۃ:129)

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو صبح وشام سات مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام فکر ومشکلات کیلئے کافی ہوجاتا ہے۔

مجلس کے کفارہ کی دعا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ترمذی، بیہقی)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی مجلس سے فارغ ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لی جائے تو اس مجلس کی کوتاہیوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔

فوتگی یا کسی مصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ
فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

بیشک ہم بھی اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے
اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔ (مسلم)

ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو
میں نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق یہی دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی
اور مجھے ان سے بہتر (رسول اللہ ﷺ) عطا فرما دیئے۔ (مسلم)

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ

وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! ہم مدافعت کیلئے تجھے اُن کے مقابلے میں کرتے ہیں

اوران کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ (ابوداؤد، احمد)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم کی طرف سے شر کا ڈر ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللہ کے پسندیدہ چار کلمات

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص 278)

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ یہ چار کلمات اللہ تعالیٰ کو پوری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے جس سے بھی ابتدا کر لی جائے کوئی حرج نہیں ہے۔

اللہ کے محبوب دو کلمات

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے

اللہ تعالیٰ پاک ہے عظمت والا ہے۔ (بخاری ص 1129)

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دونوں کلمات پڑھنے میں آسان، قیامت کے دن میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی
عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا خالق ہے میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کیں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، پس تو مجھے معاف فرمادے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ (بخاری)

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی اسے صبح یا رات کو صدق دل سے پڑھے اور اسی دن یا رات فوت ہوجائے تو وہ جنتی ہوگا۔

علم میں اضافے کی دعا

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ
وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے دیا اس سے مجھے فائدہ دے اور مجھے وہ علم دے جو میرے لیے فائدہ مند ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما اور ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

یہاں علم سے مراد ''قرآن وحدیث'' کا علم ہے۔ سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ وہ اپنے علم میں اضافے کی دعا مانگیں، چنانچہ آپ ﷺ اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اسم اعظم اور اس کی فضیلت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ
الۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
یَاذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡئَلُکَ

اے اللہ! میں (ہر چیز) تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تیری ہی سب تعریف ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو مہربان ہے، احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اے عزت وجلال والے، اے زندہ اور قائم رہنے والے میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں۔ (نسائی، ترمذی)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک صحابی نے نماز کے بعد یہ دعا مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے اسکی دعا ضرور قبول ہوگی۔